سوال

ت میں روزہ رکھنا (436)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مجھے اس حالت میں روزہ رکھنا جائز ہوگا کہ جب کہ میں صبح کو اٹھوں اور جنابت سے ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح ہے، اور اس کی دلیل کتاب اللہ سے یہ ہے:

ىَ بٰشِروهُنَّ وَابتَغوا ما كَتَبَ اللَّهُ لَكُم وَكُلوا وَاشرَبوا حَتّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الخَيطُ الأَبيَضُ مِنَ الخَيطِ الأَسوَدِ مِنَ الفَجرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيامَ إِلَى الَّيلِ... ١٨٧... سورة البقرة

مباشرت کرو اور وہ چیز طلب کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے (یعنی اولاد)، اور کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری، رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے، پھر رات کے لیے روزہ پورا کرو۔ ۔''

ی رات کے وقت میں صبح کی سفید دھاری نمایاں ہونے تک یہ اعمال کیے جاسکتے ہیں، جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ آدمی صبح کے ابتدائی لمحات میں یقینا جنبی ہی ہوگا۔

ب کہ میں جنابت سے ہوتا ہوں، کیا روزہ رکھو؟ ''آپ نے فرمایا: ''مجھے بھی نماز کا وقت ہوجاتا ہے اور جنابت سے ہوتا ہوں، اور روزہ رکھتا ہوں۔'' اس آدمی نے کہا: ''اے اللہ کے رسول! آپ ہماری طرح نہیں ۔'' (صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب صحة صوم من طلع علیه الفجر وھو جنب، حدیث: 1110)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 348

محدث فتویٰ